مفتی محمد جمیل خان شہیدؒ کی اہلیہ کی رحلت

محمد اعجاز مصطفیٰ

اقرأ روضۃ الاطفال کے بانی، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سابق راہنما حضرت مولانا مفتی محمد جمیل خان شہیدؒ کی اہلیہ، حضرت مولانا مفتی محمد بن جمیل خان اور مولانا محمد ثانی بن جمیل خان کی والدہ محترمہ ۲۶ر جمادیٰ الاولیٰ ۱۴۳۴ھ مطابق ۸/اپریل ۲۰۱۳ء بروز پیررات کے تقریباً آٹھ بجے پشاور میں ایک شادی کی تقریب میں شرکت کرنے کے بعد واپس لاہور جاتے ہوئے شیخوپورہ کے قریب ٹریفک حادثے میں موقع پر شہید ہوگئیں، إنا للّٰہ و إنا إلیہ راجعون، إن للّٰہ ماأخذ و لہ ماأعطیٰ و کل شیء عندہ بأجل مسمیٰ۔

ان کے ساتھ ان کے بیٹے محمد ریان زخمی ہوگئے تھے، جو الحمدللہ اب صحت یاب ہیں۔ حضرت مفتی صاحبؒ کی ایک صاحبزادی اوران کا بچہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس حادثہ میں محفوظ رہے۔

مرحومہ بہت ہی عابدہ، زاہدہ اور صابرہ تھیں۔ آپ ہی کی تربیت کی بناپر آپ کی تمام اولاد حافظ، عالم اور مفتی بنی۔ آپ کی بچیوں نے بھی الحمدللہ حفظ کے بعد عالمات کا نصاب مکمل کیا۔ کراچی میں حضرت مفتی محمد جمیل خان شہیدؒ کی شہادت کے بعد کچھ عرصہ کے لئے آپ بچوں سمیت پشاور منتقل ہوگئیں تھیں۔ حضرت مفتی محمد بن جمیل خان نے جب اقرأ روضۃ الاطفال کی ذمہ داریاں سنبھال لیں اور لاہور میں ان کو ذمہ دار بنایا گیا تو پھر مفتی محمد صاحب اور آپ کے تمام گھر والوں نے لاہور میں رہائش اختیار کرلی تھی۔

دوسرے دن عصر کی نماز کے بعد آپ کے صاحبزادہ حضرت مولانا مفتی محمد بن جمیل خان نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی، آپ کی نماز جنازہ میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سے حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب مدظلہ، حضرت مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، پشاور مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر حضرت مولانا شہاب الدین پوپلزئی، حضرت مولانا محمد ایاز حقانی شبقدر چارسدہ، اور بھائی زبیر علی صاحب، کراچی سے حضرت مولانا مفتی خالد محمود

مدظلہ اقرأ روضۃ الاطفال، حضرت مولانا قاری فیض اللہ چترالی، بھائی محمد وسیم غزالی، جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن سے حضرت مولانا محمد سعید اسکندر، حضرت مولانا مفتی محمد رفیق بالاکوٹی، حضرت مولانا قاری شیر خدا صاحب، حضرت مولانا امین الدین شامزی، حضرت مولانا تقی الدین شامزی اور راقم الحروف شریک ہوئے۔اس کے علاوہ پشاور شہر کے مذہبی اور سیاسی جماعتوں کے راہنماؤں اور معززین کے علاوہ مرحومہ کے عزیز واقارب سمیت کثیر تعداد میں لوگوں نے آپ کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔

جامعہ علومِ اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے رئیس اور نائب رئیس نے مرحومہ کے لواحقین سے تعزیت کی اوران کے رفع درجات کے لئے دعا کی۔اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس نصیب فرمائے، آپ کے اعزہ واقارب اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

ادارہ بینات تمام قارئین سے مرحومہ کے ایصالِ ثواب کی درخواست کرتا ہے۔

حضرت حافظ عبدالقیوم نعمانی مدظلہ کو صدمہ

گزشتہ دنوں شہید اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی نوراللہ مرقدہٗ کے خلیفہ اجل، جمعیت علماء اسلام کے راہنما، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے بزرگ، جامعہ محمودیہ مصباح العلوم مریم مسجد کے مہتمم وبانی حضرت حافظ عبدالقیوم نعمانی دامت برکاتہم کے چھوٹے بھائی جناب فضل الرحمٰن صاحب عرف کاکا ۲۴؍اپریل ۲۰۱۳ء کوڈیرہ اسماعیل خان میں رحلت فرمائے عالم آخرت سدھار گئے، **إنا للّٰہ وإنا إلیہ راجعون، إن للّٰہ ماأخذ ولہ ماأعطیٰ ،وکل شيء عندہ بأجل مسمیٰ۔**

موصوف ایک عرصہ سے بیمار چلے آرہے تھے، ان کی بینائی بھی جاتی رہی تھی، گردوں نے بھی آہستہ آہستہ کام کرنا چھوڑ دیا تھا، کینسر بھی تشخیص ہوا تھا، بہت ہی صبر آزما زندگی گزاری تھی۔

اللہ تبارک وتعالیٰ مرحوم کی ان تکلیفوں کو ان کے لئے رفع درجات کا ذریعہ بنائے، اللہ تعالیٰ انہیں دارالنعیم میں جگہ عطا فرمائیں اوران کے لواحقین کو صبر جمیل سے نوازیں، آمین۔

امید ہے کہ قارئین بینات ان کی بخشش اور رفع درجات کے لئے ضرور دعائیں فرمائیں گے۔

☆☆☆